فلولا اذ جاءهم بأسنا تضرعوا ولكن قست قلوبهم

جب ان پر ہماری طرف سے سختی آئی تھی تو گڑگڑائے لیکن ان کے دل تو سخت ہو گئے ہیں

([illegible])

خزینۃ الخیرات

(حصہ ۲)

مؤلفہ

مؤلفہ: امام اہل سنت مفتی اعظم حضرت مولانا الحاج مفتی محمد مظہر اللہ شاہ صاحب مدظلہ العالی

شاہی امام مسجد فتحپوری دہلی۔

ضیاء الاسلام پبلیکیشنز

ا۔ ضیاء منزل (شوگن مینشن) آف محمد بن قاسم روڈ عیدگاہ کراچی

Marfat.com

Marfat.com

فلولا اذ جاءهم بأسنا تضرعوا ولكن قست قلوبهم

جب ان پر ہماری طرف سے سختی آئی تھی تو گڑگڑائے لیکن ان کے دل تو اور بھی سخت ہو گئے ہیں۔

خزینہ آیات

(حصہ ۴)

مؤلفہ

مؤلفہ: امام اہل سنت مفتی اعظم حضرت مولانا الحاج مفتی محمد مظہر اللہ شاہ صاحب مدظلہ العالی
شاہی امام مسجد فتحپوری دہلی۔

ضیاء الاسلام پبلیکیشنز
۱۔ ضیا منزل (شوگن مینشن) آف محمد بن قاسم روڈ عیدگاہ کراچی

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم
يا الله يا رسول الله
اللهم صل على سيدنا ومولانا محمد وعلى آله وصحبه وبارك وسلم
من يطع الرسول فقد أطاع الله
ما كان محمد أبا أحد من رجالكم

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡمُجِیۡب وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی حبیبہ الشَّفِیۡعِ النَّجِیۡبِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ مَعَ الحبیب اللبیب ۔ امّا بعد!

مُسلمان کچھ زمانے سے جن پریشانیوں میں گھرے ہوئے اور مصائب و بلیّات میں پھنسے ہوئے ہیں، اُن کا علاج تو صرف یہ ہے کہ جن اعمالِ قبیحہ کی بدولت یہ آفات و بلیّات پیش آرہے ہیں، ان کو ترک کریں اور مولائے کریم کے حضور صمیمِ قلب سے بدرجہ غایت تضرع و زاری و عاجزی و انکساری کے ساتھ استغفار اور دُعا کریں کہ یہ نسخہ خود اس ہی کا بتلایا ہوا ہے۔ ممکن ہی نہیں کہ یہ خطا کر جائے اور تم بلاؤں میں پھنسے رہو چنانچہ وُہ فرماتا ہے کہ:

"جب ہماری طرف سے ان پر سختی آئی تھی تو وُہ گڑگڑاتے کیوں نہیں"

بلکہ استغفار اور دُعا کا ترک کر (اگرچہ چاروں طرف سے نعمتوں کی بارش ہی کیوں نہ ہو رہی ہو) خود ہی مُسلمان کے لیے ایسا ہے کہ اس پر بلاؤں کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ چنانچہ حدیث قدسی میں ہے کہ

Marfat.com

جو مجھ سے دُعا نہ کرے گا اس پر غضب فرماؤں گا۔ اعاذنا اللہ تعالیٰ۔

تو میرے عزیز! غور کرو کہ کیا یہ مصائب یوں جائیں گے کہ بجائے اس کے کہ اُنکے دُور کرنے کی تدبیر کی جائے اور بھی زیادتی کے اسباب پیدا کیے جا رہے ہیں۔ معاصی کے ارتکاب میں فرق تو ضرور پیدا کر دیا ہے، مگر یوں کہ بہ نسبت پہلے کے کچھ زائد کر دیئے اور اس کریم کے حضور بجائے تضرع و زاری کے اس کے دشمنوں کے مُنہ پر اس کی شکایتیں کی جانے لگیں۔ کسی پر اپنے سے اگر ظلم ہو گیا ہے تو بجائے اس کے کہ اس سے معاف کرایا جاوے اور ظلم کا اضافہ کر دیا افسوس ان باتوں سے یہ امراض دُور ہوں گے یا اور ترقی پائیں گے۔

یہ صحیح ہے کہ اب پریشانیاں قابلِ برداشت نہیں ہیں لیکن اس کا کیا علاج کہ خود ہی تو تم نے اس تعالیٰ سے طلب کی تھیں۔ وُہ تو مجیب الدعوات ہے جو طلب کیا تھا وُہ تمہیں دیا گیا۔ اب اُس کی جناب میں شکایت کا کیا موقعہ۔ اگر یہ چاہتے ہو کہ یہ مصائب دُور ہوں تو اس کی بارگاہ میں اس کی طلب کرو۔ وُہ تعالیٰ تمہیں اس میں کامیاب فرمائے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ یہ طلب رسمی طریق پر نہ ہو۔ وُہ طریقہ اختیار کیجیے جو آپ کے ساتھ ایسا منگتا اختیار کرتا ہے جس کو سوائے آپ کے

Marfat.com

در کے کوئی در نہیں دکھلائی دیتا۔ کم از کم وہ ہیئت تو بنائیے جو آپ کی ایک جلیل القدر پادشاہ کے حضور ایسے وقت ہوتی ہے جبکہ بغاوت کے جرم میں آپ کو پیش کیا گیا ہو۔ اس بارگاہ کے آداب کا پوری طرح خیال رکھیں۔ اگر اس میں کچھ قصور ہوا جس سے دعا رد کر دی گئی تو شکایت کی گنجائش نہ ہو گی کہ خود اپنا ہی قصور ہے۔

پس چاہیے کہ اوّل گناہوں سے توبہ کی جائے۔ اور کھانے پینے لباس وغیرہ میں حرام سے بچیں۔ اور اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق میں اگر کچھ قصور ہو گیا ہے تو اس کی تلافی کریں۔ اب کسی قدر اوّل نماز یا صدقات وغیرہ اعمال صالحہ کرنے کے بعد دعا کے لیے کوئی بہتر وقت اور تنہا پاک جگہ تجویز کریں۔ اور اس میں مسواک کے بعد ہر طرح کی نجاست سے پاک وصاف ہو کر قبلہ رو نہایت درجہ آداب کے ساتھ خیالاتِ غیر کو دور کر کے پوری توجہ کے ساتھ نیچی نظر کیے ہوئے دو زانو بیٹھ جائیں اور باوجود بے شمار گناہوں کے اس تعالیٰ کے جو انعامات ہوتے رہے ہیں ان کو یاد کرتے ہوئے شرمندگی اور جہاں تک ہو سکے عاجزی اور انکساری پیدا کریں اور اس کے مقابل مولیٰ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ پر نظر رکھیں، پھر اعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر حمد و ثنائے الٰہی بجا لانے کے بعد جس قدر ہو سکے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

کی جناب میں دُرود شریف پیش کریں۔ اور صلوٰۃ تنجینا پڑھیں تو زیادہ بہتر ہے۔ اب دُعا متضمن باسمِ اعظم پڑھنے کے بعد جو دُعا چاہیں اس میں مشغول ہو جائیں۔ اور عربی کی دُعائیں ماثورہ پڑھیں تو زیادہ بہتر ہے اس کے ساتھ ہی محبُوبانِ الٰہی خصُوصاً سرکارِ عالم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے توسل کریں۔ جو لفظ زبان سے نکالیں سمجھ کر نکالیں۔ رونے میں کوشش کریں۔ اگر آنسو نکل آئے اور بوجہ گریہ زبان بند ہو گئی تو یقین کے ساتھ سمجھ لیجیے کہ تمہاری دُعا محلِ اجابت میں پہنچ گئی۔ اب زبان سے عرض معروض کی ضرورت ہی نہیں رہی۔

اُوپر اوقاتِ اجابت کا ذکر آگیا ہے۔ اس لیے مناسب ہے کہ وُہ بھی بتلا دیے جائیں۔ پس وُہ اوقات جنہیں دُعا کی قبولیت کی قوی اُمید ہے یہ ہیں:

شب[1] قدر، شبِ[2] برات، شبِ[3] جُمعہ، شبِ[4] عیدین، نصف شب[5]، شب[6] کا آخری تہائی حصّہ، رمضان[7] المبارک، روزِ[8] عرفہ، ساعتِ[9] جُمعہ (جو اکثر کے نزدیک قبیل غروبِ آفتاب ہے یا جب امام[10] منبر پر بیٹھے اس وقت سے دُعا ختم نماز کے درمیان تو دُوسری صُورت میں دل ہی کے اندر دُعا کر سکتا ہے کہ زبان سے منع ہے)۔ بوقتِ اذان[11] و تکبیر اور ان دونوں کے درمیان پنجگانہ[12] فرائض کے

Marfat.com

بعد۔ وقتِ ختمِ[۱۳] قرآن ، بوقتِ[۱۴] افطار ، وقتِ[۱۵] رقت ۔ اور وہ مکانات جہاں دُعا کی قبولیت کی زیادہ اُمید ہے اُن میں اکثر تو وُہ ہیں جو حرمین شریفین میں ہیں جن کا ذکر باعثِ طوالت ہے ۔ باقی یہ ہیں :

اللہ[۱] جلّ وعلیٰ و رسُول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ذکر کی مجلس، مجالسِ[۲] اولیاء، علماءِ اہلِ سُنّت ۔ مساجد[۳] خصُوصًا وُہ جن میں اہل اللہ معتکف رہے ہوں ۔ مزارات[۴] اہل اللہ کے قریب وُہ مقام[۵] جہاں ایک مرتبہ بھی کسی کی دُعا قبُول ہُوئی ہو ۔

ہدایت : اگر دُعا کے لیے مجلس مقرر کریں تو اس میں صلحاء و اطفال و مساکین کو ضرور شریک کریں کہ اس میں اُمیدِ اجابت زیادہ ہے ۔ کبھی کبھی نماز قضاءِ حاجت بھی پڑھ لیا کریں کہ یہ بھی قضائے حاجات میں نہایت اثر رکھتی ہے اس کی ترکیب اور وہ دُوسری چیزیں جن کا اوپر ذکر آ چکا ہے یہ ہیں :

Marfat.com

حمد و ثنا

۱۔ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً

الٰہی تُو پاک ہے تیری تعریف شمار نہیں کر سکتا

عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

تُو ویسا ہی ہے جیسا تُو نے اپنی ذات پاک کی تعریف کی ہے

۲۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ

پاکی ہے اللہ تعالیٰ کے لیے اس کی مخلوق کے شمار کے موافق اور اسکی ذات

وَرِضَاءَ نَفْسِهٖ وَ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَ

کی رضا کے موافق اور اس کے عرش کے وزن کے موافق اور اس کے

مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

کلمات کی مقدار کے موافق

۳۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا تَقُوْلُ

الٰہی تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ جیساکہ تُو نے اپنی تعریف

وَخَيْرًا مِمَّا نَقُوْلُ

فرمائی اور بہتر اس تعریف سے کہ ہم کرتے ہیں

Marfat.com

صلوٰۃ وسلام

صلوٰۃ تنجینا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی رحمتِ کاملہ نازل فرما ہمارے سرکار محمدؐ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ صُلَحَاءِ اُمَّتِہٖ

ان کی آل و اصحاب اور ان کی اُمت صالحین پر وہ رحمت کہ

صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ

جس کی وجہ سے تُو ہمیں تمام ہولوں

الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تَقْضِیْ لَنَا بِھَا

اور کل آفتوں سے نجات دیدے اور

جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ

جس کے طفیل تُو ہماری تمام حاجتیں برلائے۔ اور جس کے

جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ

سبب تُو ہمیں تمام گناہوں سے پاک کردے اور جس کے صدقے میں

اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی

تُو اپنے نزدیک ہمیں درجاتِ عالیہ میں بلندی عطا فرمائے۔ اور جس کے باعث

Marfat.com

الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاتِ وَ

ہمیں تمام بھلائیوں کی انتہا کو پہنچا دے زندگی میں بھی اور

بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

بعد موت بھی یقیناً تُو ہر شے پر قادر ہے۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا محمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر ایسا

كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

درود بھیجیے جس کا آپ نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم اُن پر وُہ درود بھیجیں۔ اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَصَلِّ

جس کے وُہ لائق ہیں اور جس کو آپ ان

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

کے لیے پسند فرماتے ہیں اور راضی ہیں۔

سید الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ

الٰہی تُو میری پرورش فرمانے والا ہے سوائے تیرے

Marfat.com

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

کوئی معبود نہیں تُو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہُوں اور میں اپنی طاقت

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا

کے موافق تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر ہوں پناہ پکڑتا ہُوں تیرے ساتھ

صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَىَّ وَاَبُوْءُ

اپنے افعال کی بُرائی سے اقرار کرتا ہُوں تیری اس نعمت کا جو مجھ پر ہے

بِذَنْبِىْ فَاغْفِرْلِىْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

اور اقرار کرتا ہُوں اپنے گناہ کا تو مجھے معاف کر یقیناً گناہوں کو تیرے

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

سوا کوئی معاف کرنے والا نہیں۔

دعا متضمن باسم اعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اس اللہ کے نام ساتھ شروع کرتا ہُوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ

الٓمّٓ اللہ وہ ہے کہ سوائے اس کے کوئی معبود نہیں وہ زندہ

Marfat.com

وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

ہے سب کا قائم رکھنے والا ۔ اور تمہارا معبود اکیلا معبود ہے ۔ اسکے سوا کوئی

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

معبود نہیں ۔ بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا

اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ

اللہ اللہ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

عرش عظیم کا مالک سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں ۔ اکیلا ہے وہ

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

کوئی اس کا شریک نہیں اُس ہی کے لیے بادشاہت ہے اور اس ہی کے لیے

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط وَلَا حَوْلَ

ہر تعریف اور وہ ہر شے پر قادر ہے ۔ اور بلا مدد الٰہی نہ گناہوں

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

سے بچنا میسّر ہے نہ طاعت پر قوّت

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ق صلے اِنِّیْ كُنْتُ

سوائے تیرے کوئی معبود نہیں پاکی ہے تیرے لیے بیشک میں ظالموں میں سے

Marfat.com

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ۚ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ

ہوں ۔ اے میرے رب اے میرے مالک اے میرے آقا اے

یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

معبود اے نہایت کرنیوالے اے نہایت درجہ مہربان ۔ اللہ تعالیٰ میں تجھے اس وسیلہ

بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا

سے طلب کرتا ہوں کہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے کوئی معبود

اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ

سوائے تیرے نہیں اکیلا ہے بے پرواہ ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور

یُوْلَدْ ۙ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

نہ وہ خود کسی سے جنا گیا۔ اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ

الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس پر (نظر رکھتے ہوئے) کہ تیرے

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

لیے ہر تعریف ہے، سوائے تیرے کوئی معبود نہیں۔ اکیلا ہے تو تیرا کوئی شریک نہیں

یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ

اے نہایت مہربان اے بہت دینے والے ۔ اے ابتدا زمین وآسمان

Marfat.com

وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ

کے پیدا کرنے والے اے عظمت و کرم والے اے زندہ

یَا قَیُّوْمُ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا بَدِیْعَ

اے ہمیشہ قائم رہنے والے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔اے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے۔ اے صاحبِ عظمت و کرم

یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ یَا غِیَاثَ

اے مدد طلب کرنے والوں کے مددگار اور اے فریادیوں کے

الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا کَاشِفَ السُّوْءِ

فریاد رس اور اے مصیبت و بُرائی کو دُور کرنے والے

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ

اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے اے تمام عالموں کے معبود۔ میں

الْمُضْطَرِّیْنَ یَا اِلٰہَ الْعٰلَمِیْنَ بِکَ

تیرے حضور اپنی حاجت پیش کرتا ہُوں۔ اور تُو اسے

اُنْزِلُ حَاجَتِیْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا

خُوب جانتا ہے تو اسے پُورا فرما دے

Marfat.com

فَاقْضِهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

آیتِ کریمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○

نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے تُو پاک ہے تحقیق میں ظالموں میں سے ہُوں

دعواتِ ماثورہ

۱۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

الٰہی مومن مردوں کو اور عورتوں کو اور مُسلمان

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ

مردوں کو اور عورتوں کو بخش دے اور ان کے دلوں میں

قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ

ایک دُوسرے کی اُلفت ڈال دے اور ان کے درمیان ہر امر کی اصلاح فرما اور ان

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ

کے اور اپنے دُشمنوں پر ان کو مدد عطا فرما۔ الٰہی اپنی لعنت سے

Marfat.com

الْکَفَرَۃَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَ

دُور فرما ان کافروں کو جو تیرے راستہ سے روکتے ہیں۔ اور

یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَاءَکَ

اور تیرے رسُولوں کی تکذیب کرتے ہیں اور تیرے پیاروں سے لڑتے ہیں

اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ

الٰہی ان کے اقوال میں مخالفت ڈال دے۔

وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ بِھِمْ

اور ان کے قدم اُکھاڑ دے اور ان پر وُہ عذاب نازل

بَأْسَکَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّہٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ۵

فرما جس کو تُو مجُرم قوم سے نہیں پھیرتا۔

(ذیل کی دُعاؤں میں سے جس کی طرف طبیعت رغبت کرے اُسے اکثر پڑھتے رہیں)

۲۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ

کافی ہے مجھے اللہ سوائے اس کے کوئی معبُود نہیں میں نے اسی پر توکّل

وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے

Marfat.com

۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ

الٰہی میں تجھ سے معافی اور آسائش اور

اَلْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّائِمَۃَ فِی

دُنیا و آخرت میں دائمی عافیت و سلامتی

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

طلب کرتا ہُوں

۴۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ

الٰہی میں تجھ سے وُہ تمام بھلائیاں طلب

کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

کرتا ہُوں جن کو میں جانتا ہُوں اور جن کو نہیں جانتا

۵۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ

الٰہی میں تجھ سے اس شے کی بھلائی طلب کرتا ہُوں جس

مَا سَئَلَکَ بِہٖ عِبَادُکَ الصّٰلِحُوْنَ وَ

کو تیرے نیک بندوں نے طلب کیا۔ اور اس شئے

اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اَعَاذَ مِنْہُ

کی بُرائی سے پناہ مانگتا ہُوں جس سے تیرے

Marfat.com

عِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ

نیک بندوں نے

۶- يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

اے زندہ اسے قائم رکھنے والے تیری رحمت کے

عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ

وسیلہ سے تیری جناب میں فریاد لایا ہوں۔ مجھے ہر طرح کی آسائش عطا فرما اور اپنی مخلوق میں مجھ

عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ

پر کسی کو ایسی شے کیساتھ ہر گز مسلّط نہ فرما جسکی مجھ برداشت کی طاقت نہیں

۷- اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ

الٰہی میں تجھے ان کے یعنی اپنے دشمنوں کے مقابلہ میں کرتا ہوں

وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

اور ان کی بُرائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں

نماز برائے قضائے حاجات جو حدیث صحیح سے ثابت ہے،
دو رکعت نماز نفل پڑھ کر حمد و ثنا اور صلوٰۃ و سلام کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

الٰہی میں تجھ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں اور تیری طرف متوجّہ ہوتا ہوں

Marfat.com

بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ

تیرے نبی کریم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ لے کر جو

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ

نبی رحمت ہیں یا رسول اللہ میں آپ کے وسیلہ سے اپنے پرورش فرمانے

فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰی لِیْ

والے کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اس اپنی حاجت کے پیش کرنے میں تاکہ روا

اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ

کر دی جائے میرے لیے میری یہ حاجت یا اللہ انکی سفارش میرے لیے قبول فرما

اس کے بعد اپنی حاجت عرض کرے، (وہ بعض دعائیں جو خاص اوقات میں پڑھی جاتی ہیں جس وقت غم و فکر زیادہ لاحق ہو تو یہ پڑھیں)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو حلم والا اور کریم ہے وہ اللہ جو

رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ثابت ہیں جو ہر ایک عالم کا پرورش کرنیوالا ہے۔ الٰہی میں تیری

Marfat.com

أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ

پناہ میں آتا ہوں تیرے بندوں کی برائی سے۔

اور اگر کوئی ایسی شے پیش آجائے جس کو اپنے لیے بدفالی سمجھیں تو یہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ لَا يَاتِي بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ

الٰہی بھلائیوں کو سوائے تیرے کوئی نہیں لا سکتا۔ اور برائیوں کو سوائے تیرے کوئی

بِالسَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

دور نہیں کرسکتا اور بلا تیری مدد کے نہ برائیوں سے بچنا میسر ہوسکتا ہے اور نہ بھلائیوں کے تحصیل کی قوۃ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

الٰہی اس شہر کی اور اس کے رہنے والوں کی اور جو کچھ اس میں ہے اس کی بھلائی

وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ

طلب کرتا ہوں اور اس کی اور اس کے رہنے والوں کی اور جو کچھ اس

مِنْ شَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا

میں ہے اس کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اور جب اس میں داخل ہو تو پڑھیں:

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا — تین بار پھر پڑھیں

اے اللہ ہم کو برکت دے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی

الٰہی ہم کو اس کے میوے نصیب فرما اور ہمیں اس کے رہنے والوں

اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَا اِلَیْنَا

کا محبوب کر دے اور اسکے نیک بختوں کو ہمارا دوست کر دے ۔

اور جب مکان میں داخل ہوں تو پڑھیں :

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ

اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کے ساتھ میں پناہ پکڑتا ہوں

شَرِّ مَا خَلَقَ

تمام مخلوق کے شر سے

اور جب کسی کو کسی تکلیف میں مبتلا دیکھیں تو پڑھیں :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھ کو عافیت دی اس تکلیف سے

Marfat.com

وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

جسمیں مجھے مبتلا کیا اور ان لوگوں میں بہت سوں پر مجھ کو پوری بزرگی عطا فرمائی جنکو اس نے پیدا فرمایا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ اٰجِرْنِیْ

یقیناً ہم اللہ کے ملک ہیں اور ہم بلاشبہ اسی کی طرف پھرنے والے ہیں۔ الٰہی مجھے میری

فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ خَیْرًا مِّنْہَا

مصیبت میں ثواب عطا فرما اور اس سے بہتر مجھے بدلہ نصیب کر

انشآء اللہ تمہارے نقصان کی تلافی کسی بڑی نعمت کے ساتھ ہوگی۔

اور اگر کسی سے کوئی تکلیف پہنچنے کا خوف ہو تو پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اکْفِنَاہُ بِمَا شِئْتَ

الٰہی جس صورت سے تو چاہے اسکے ضرر سے تو ہمیں کافی ہوجا اور اسکی برائی سے بچا

اور کوئی دشوار پڑے تو پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ لَاسَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا

الٰہی کوئی چیز آسان نہیں مگر جس کو تو آسان فرما دے اور تو

وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ

چاہے تو دشوار کو آسان فرما دیتا ہے۔

Marfat.com

اختصار کی وجہ سے ان دُعاؤں کے فوائد نہیں لکھے جاسکے یہ بڑی کثیر الفوائد دُعائیں ہیں۔

ایک نفیس عمل برائے انجاح حاجات

قرآن کریم میں جن آیات کے پڑھنے سے سجدہ واجب ہوتا ہے وُہ چودہ[1] ہیں۔ فقہا فرماتے ہیں جو شخص کسی مقصد کے لیے یہ سب آیتیں پڑھ کر سب سجدے کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کا مقصد پُورا فرمائے گا۔ (درِ مختار)

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

◎

کتابت: خطّاط العصر احمد علی بُھٹّہ تلمیذ جناب حافظ محمّد یُوسف سدیدی رحمہ اللہ۔ ۲۵۔ ج۔ ب فیصل آباد بتاریخ جولائی ۲۰۰۰ء

---

[1] جو اس تفصیل سے ہیں، ۹/۱۴، ۱۳/۸، ۱۴/۱۲، ۱۵/۱۲، ۱۶/۷، ۱۷/۹، ۱۹/۳، ۱۹/۱۷، ۲۱/۱۵، ۲۳/۱۱، ۲۴/۱۹، ۲۷/۷، ۳۰/۹، ۳۰/۲۱۔ اس میں اُوپر کا ہندسہ پارہ اور نیچے کا رکوع کا۔

Marfat.com

شیخ الاسلام مفتی محمد مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ

شاہی امام مسجد "فتحپوری" دھلی

نے یہ **دعا** عنایت فرمائی ہے جو صبح و شام پڑھی جائے تو اس کی برکت سے ہر وہ آفت جو آنے والی ہو ٹل جائے گی۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

موجودہ حالات میں یہ چیز نہایت اہم ہے کہ قلب (دل) کو اللہ تعالیٰ کی طرف ہر وقت متوجہ رکھا جائے۔ اس سے اطمینان قلبی نصیب ہوگا اور جملہ پریشانیاں انشاء اللہ رفع ہو جائیں گی۔ یہ دعا نہایت صدق دل کے ساتھ پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَ دِيْنِىْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰٓى اَهْلِىْ وَ مَالِىْ وَ وَلَدِىْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَآ اَعْطَانِىَ اللّٰهُ۔ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ وَ اَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَآئُكَ وَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ ۝ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ اِنَّ وَلِـيِّ ـىَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

اول و آخر درود شریف پڑھیں۔

Marfat.com

Marfat.com

ادارہ مسعودیہ کراچی

Idara-e-Mas'udia, Karachi

وكونوا مع الصادقين

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

Marfat.com

Idara-e-Mas'udia, Karachi

ادارۂ مسعودیہ کراچی

وکونوا مع الصادقین

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

Marfat.com